بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محترم ناظم صاحب ضلع/زعیم صاحب اعلیٰ/زعیم مجلس

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کرے کہ آپ بمع اراکین مجلس بخیریت ہوں۔آمین۔

تحریر ہے کہ امسال 2023ء کی مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ بھارت کی منظور شدہ تجاویز کے مطابق اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 2022ء کے متعلق مجلس انصار اللہ بھارت کے زیر اہتمام اضلاع/مجالس میں سیمینار منعقد کرنا اور اجتماعات میں خطاب ھذا سنانا ضروری ہے۔اس سلسلہ میں مذکورہ خطاب کے نکات پر مبنی ایک Power Point Presentation ارسال ہے۔اس کے مطابق سیمینار منعقد کرکے فوری طور پر مرکز میں بمع تصاویر رپورٹ بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

والسلام۔خاکسار

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

21/05/23

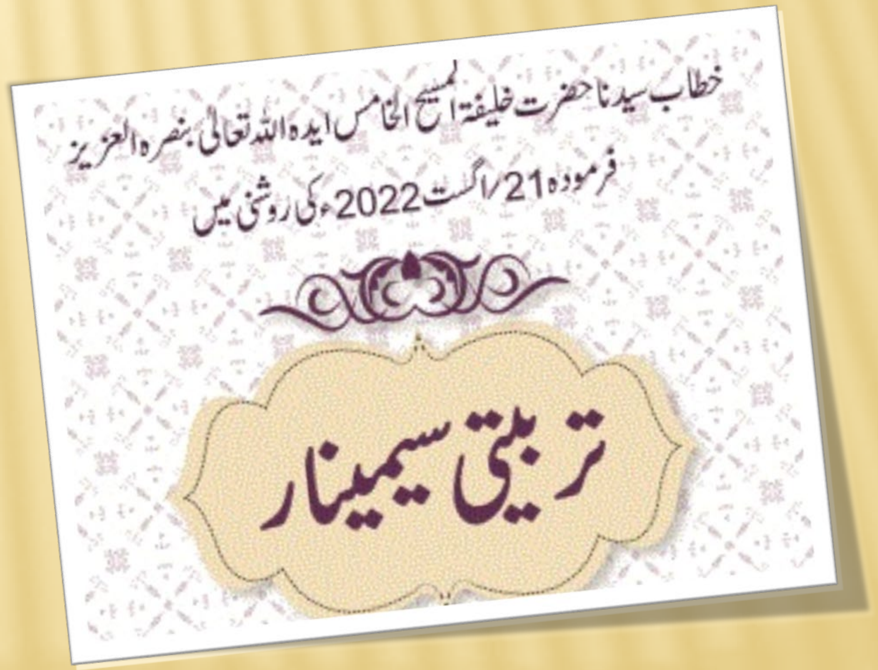

تعمیلی کاروائی مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ بھارت 2023ء

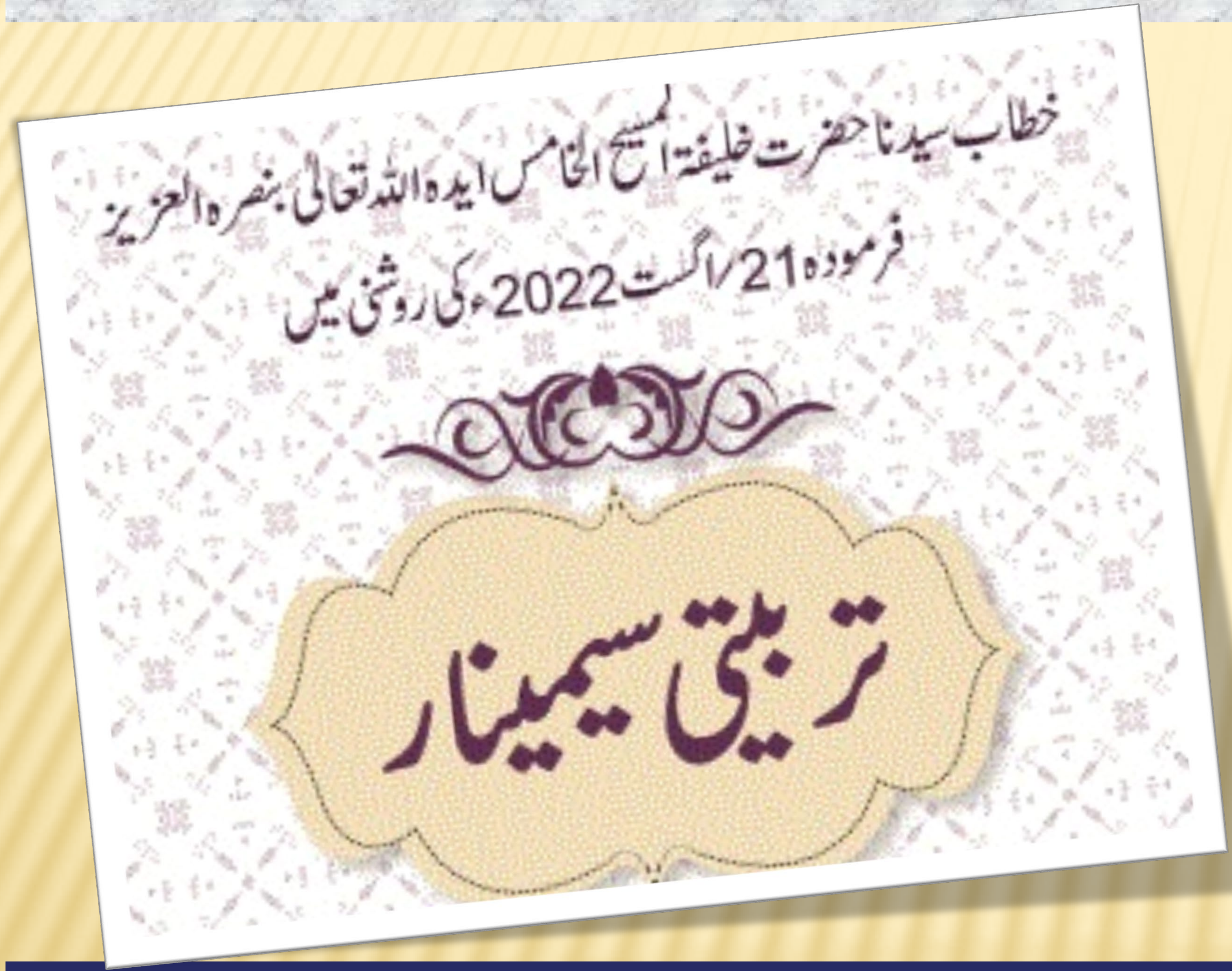

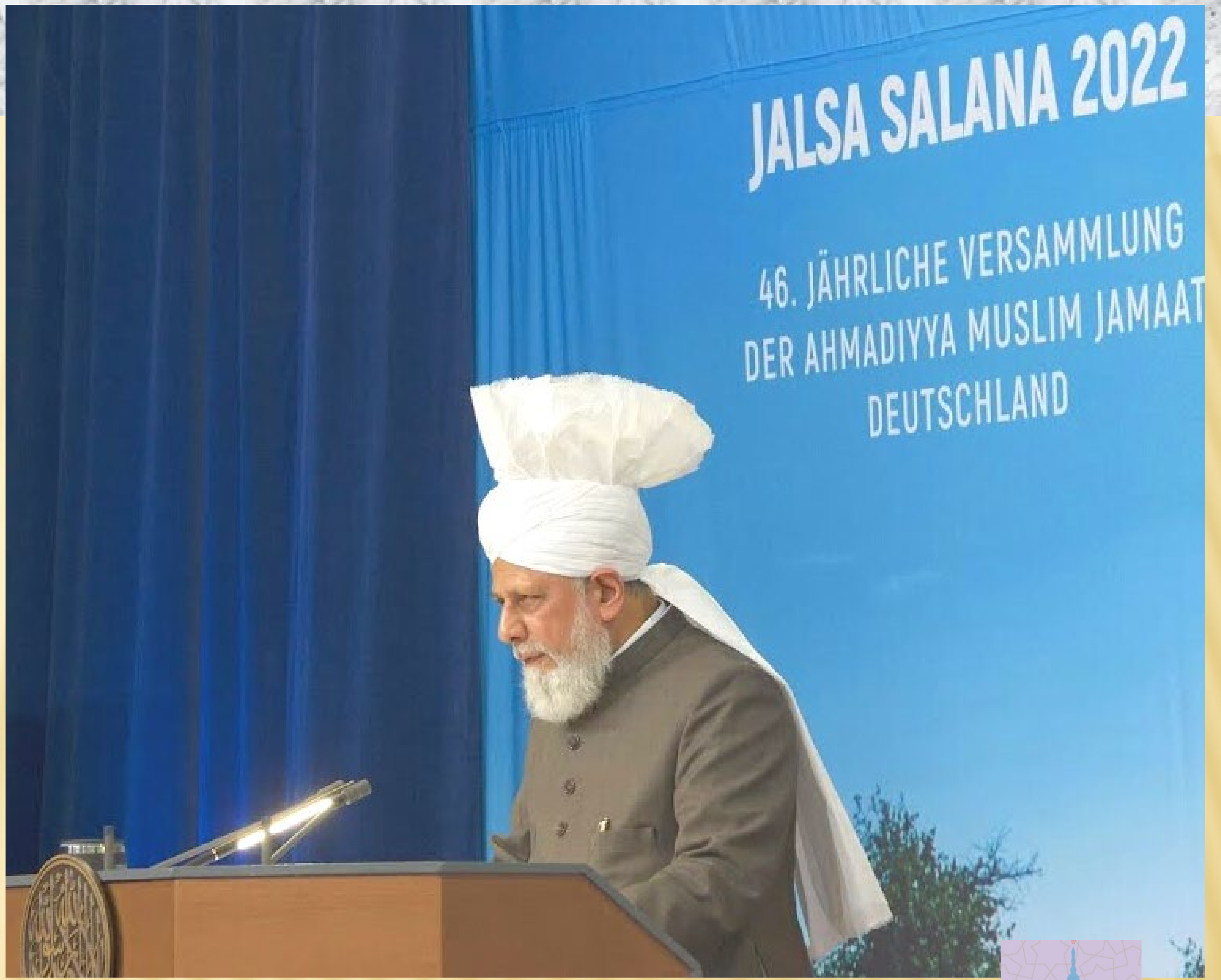

زیر اہتمام قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت

افاضات از اختتامی خطاب

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 2022ء

اس ایمان افروز خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے

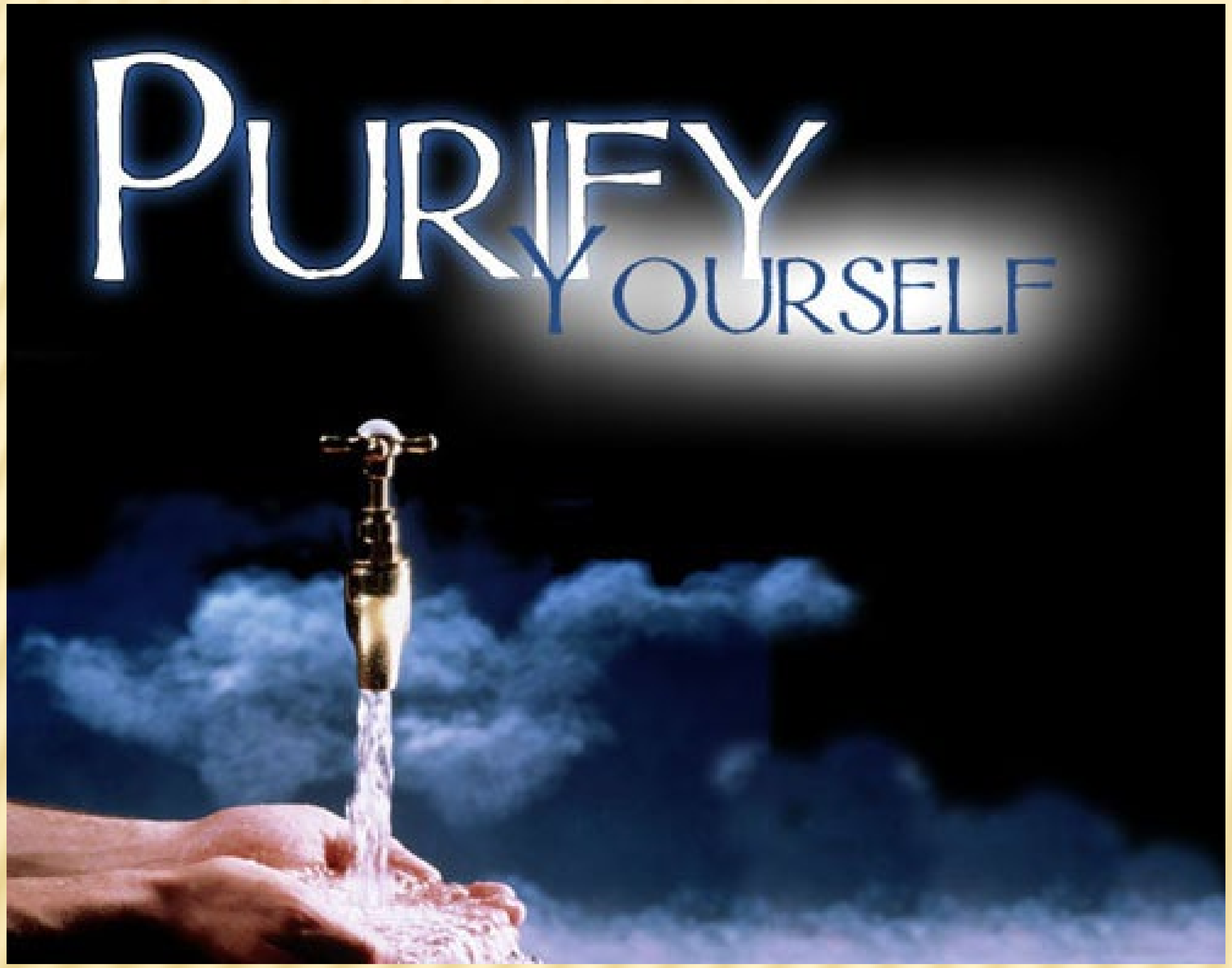

تزکیہ نفس

دعوت الی اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

پہلے تو یورپ اور مغربی ممالک اور ترقی یافتہ ممالک اس
زعم میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جنگوں کی صورتحال، فساد
کی صورتحال، علاقوں اور ملکوں کی تباہی کے حالات
جہاں پیدا ہوئے ہوئے ہیں یا ہو رہے ہیں وہ ہم سے
ہزاروں میل دُور ہیں اور ہم محفوظ ہیں۔

خطاب کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا:

ترقی یافتہ ملک ان ملکوں کو اسلحہ فراہم کرتے رہے کہ
ہمارا اسلحہ بکتا رہے۔ یہ مرتے ہیں تو مریں، کیا فرق پڑتا ہے۔

لیکن بھول گئے کہ یہ حالات ان پر بھی آ سکتے ہیں
اور اپنی ترقی کے زعم میں
ان کی عقلیں ماری گئیں اور آنکھیں اندھی ہو گئیں

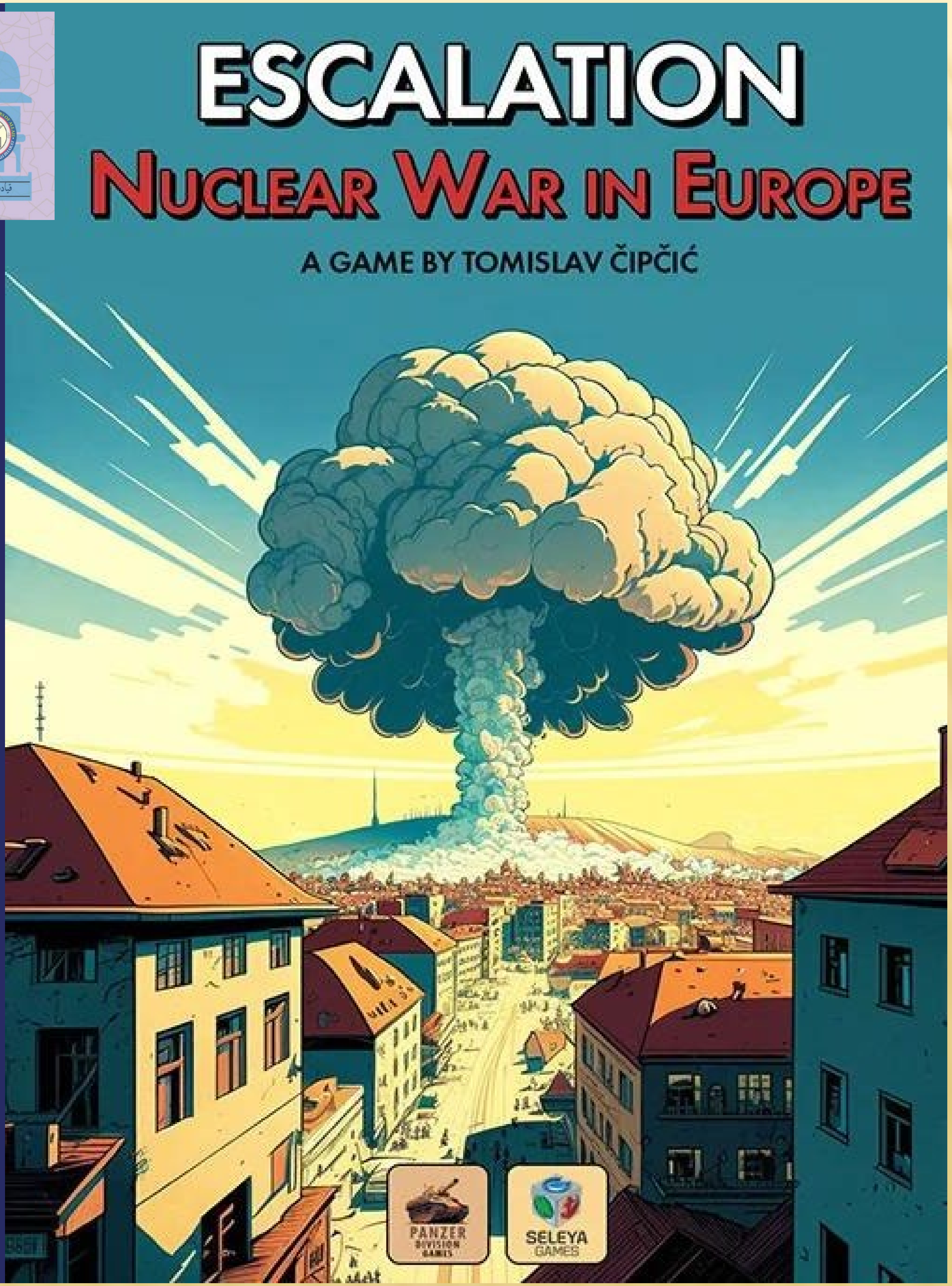

یوکرائن کی وجہ سے روس اور نیٹو (NATO) کے ممالک آمنے سامنے کھڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ برتری کس نے آخر میں حاصل کرنی ہے یا دونوں کی طرف کتنا نقصان ہونا ہے

لیکن یہ یقینی بات ہے کہ

اس کے نتائج بہت خطرناک ہونے ہیں اور

اگراب بھی عقل سے کام نہ لیا تو

ایک خوفناک تباہی اس کا انجام ہے۔

اس زمانے کے اللہ تعالیٰ کے فرستادے نے
بڑے زور سے تنبیہ کی ہوئی ہے کہ

”اے یورپ! تُو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا! تُو بھی محفوظ نہیں
اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔
میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔“

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 269)

حقیقی امن عالم؟

حقیقی امن تبھی ہوگا جو ذاتی، خاندانی، نسلی، قومی، ملکی ترجیحات سے بالا ہو کر قائم کرنے کی کوشش کی جائے، ایک مرکزی محور کے حصول کے لیے کی جائے۔

حقیقی امن عالم

(حقیقی امنِ عالم)

اسی صورت میں ہو سکتا ہے
جب انسان اس بات کو سمجھ لے
اور اس کا فہم وادراک پیدا کر لے کہ
میرے اوپر ایک بالا ہستی ہے
جو میرے لیے ہی امن نہیں چاہتی
بلکہ تمام دنیا کے لیے امن چاہتی ہے۔

ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ امن کی بنیاد گھروں سے شروع ہوتی ہے۔

پھر محلے، قصبے، شہر، ملک اور بین الاقوامی سطح تک
اس کا دائرہ بڑھ جاتا ہے۔
پس ہر سطح پر جب ایک دوسرے کے جذبات
اور حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے تو امن قائم ہوتا ہے۔

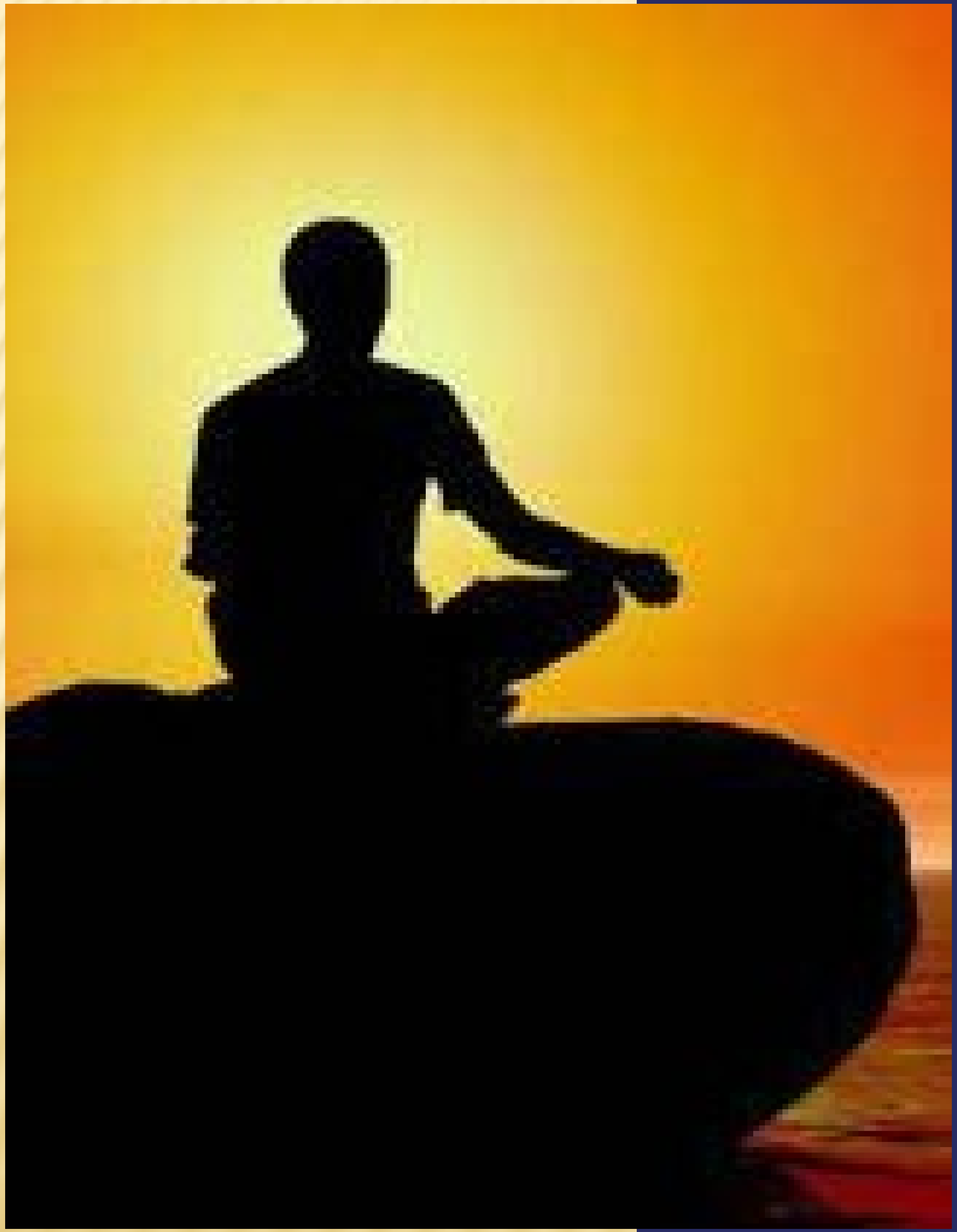

(لوگ) خواہش بھی رکھتے ہیں کہ ہر سطح پر امن قائم ہو لیکن

صرف خواہش امن پیدا نہیں کر دیتی

کیونکہ یہاں بھی امن کی خواہش خود غرضی لیے ہوئے ہوتی ہے

اور یہی ہم دنیا میں دیکھتے ہیں۔

اگر خود غرضی نہ ہو تو لڑائیاں ہو ہی نہیں سکتیں۔

دوسرے کے لیے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

پس اس اصول کو سامنے رکھتے ہوئے

ہمیشہ یہ سوچ رکھنی ہو گی کہ اگر میں صرف اپنے لیے

یا اپنی قوم کے لیے یا صرف اپنے ملک کے لیے امن کا متمنی ہوں

تو اس صورت میں مجھے اللہ تعالیٰ کی مدد، اس کی نصرت

اور اس کی خوشنودی کبھی حاصل نہیں ہو سکتی۔

اس عقیدے پر انسان قائم ہو جائے کہ
اللہ تعالیٰ کی خاطر سب کچھ کرنا ہے
تبھی حقیقی امن قائم ہو سکتا ہے۔

دنیا میں اس وقت جتنی لڑائیاں اور فساد ہیں
وہ سب اس وجہ سے ہیں کہ
انسان کے ارادے صاف نہیں ہیں۔

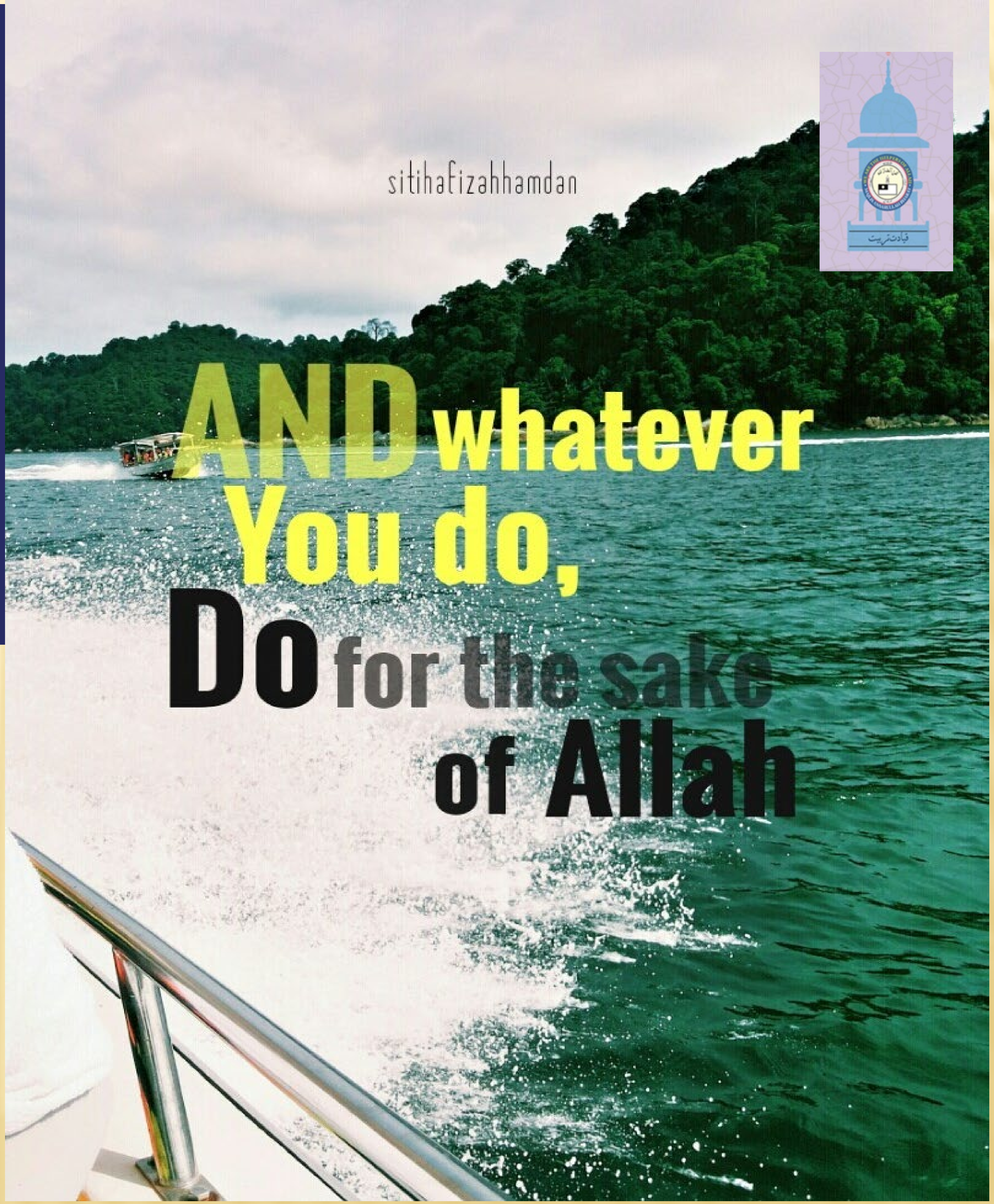

پس حقیقی امن دنیا میں لانے کے لیے

یہی عقیدہ اور اس پر عمل کارگر ہوگا کہ

دنیا کا ایک خدا ہے جو یہ چاہتا ہے کہ سب لوگ امن میں رہیں۔

اور جب یہ عقیدہ ہوگا، اس پر عمل ہوگا تو پھر ہی انسان کی خواہشات خود غرضی سے بالا ہوں گی بلکہ دنیا کو عام نفع پہنچانے والی ہوں گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :

اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے

یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ... اور قرآن شریف

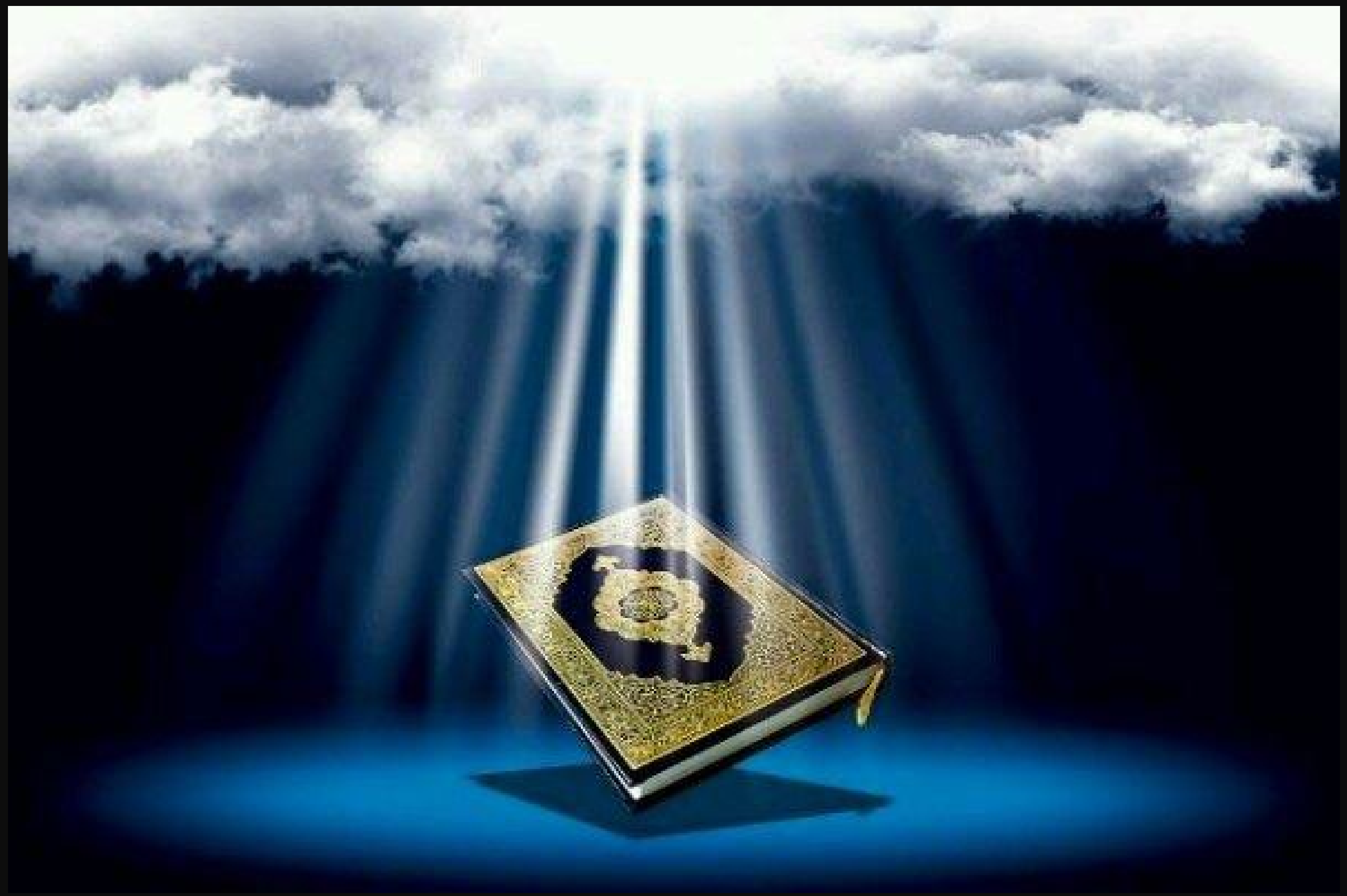

اسلام

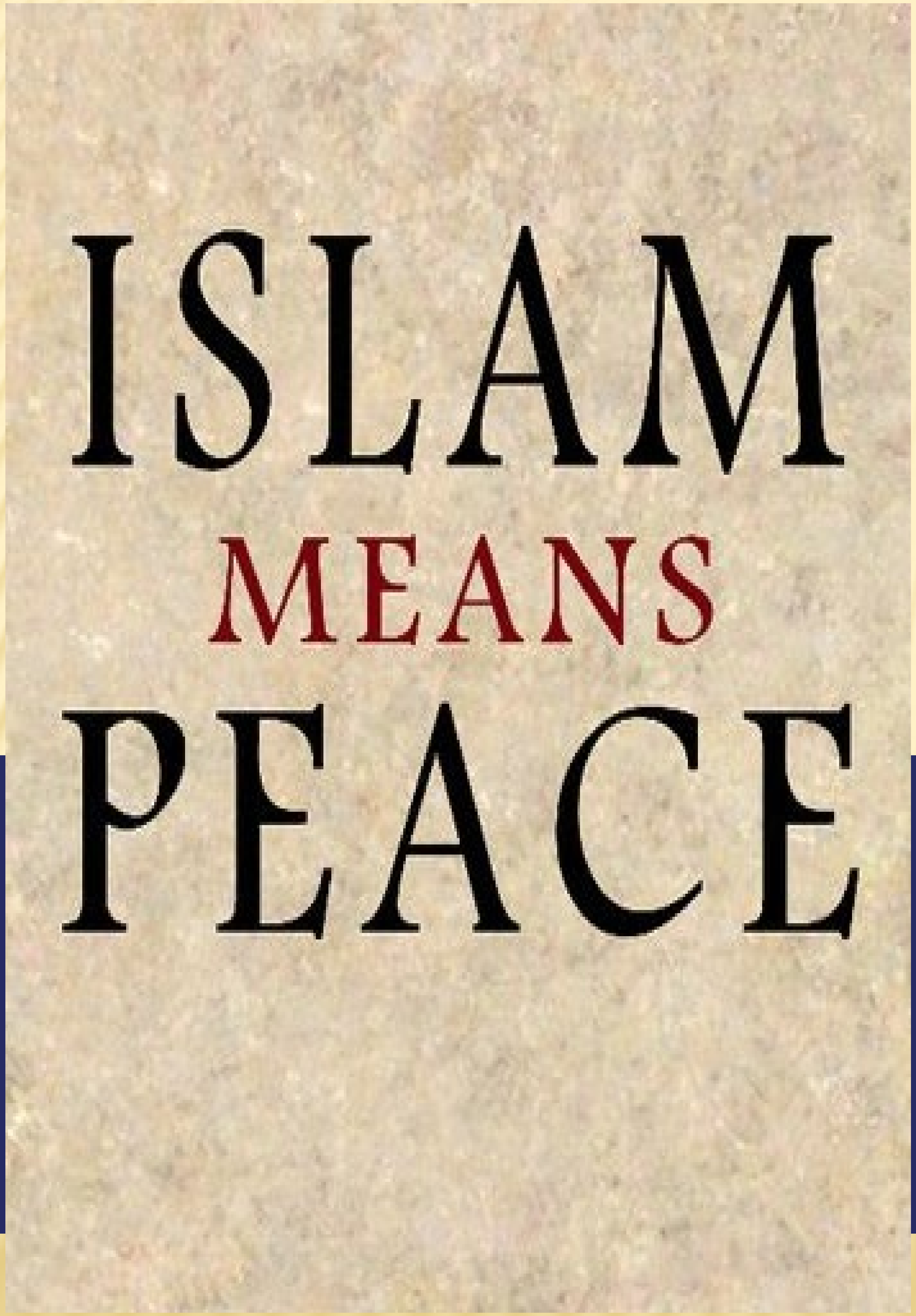

یہ عقیدہ کہ

اللہ تعالیٰ امن دینے والا ہے

صرف اسلام نے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذریعہ پیش کیا ہے۔

- اللہ کی طرف سے نور
- امید کی کرن
- امن کی ضمانت
- شہنشاہِ امن

- جو اللہ تعالٰی کو سب انسانوں سے زیادہ پیارا ہے
- جس پر اللہ تعالٰی کی آخری کامل اور مکمل شریعت اتری

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وہ وجود ہیں جنہوں نے

ہمیں خدا تعالیٰ سے ملنے کے راستے دکھائے

اور یہی وجود ہے

جس پر اتری ہوئی تعلیم پر عمل کر کے

ہم دنیا میں امن و سلامتی پیدا کر سکتے ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امید کی کرن، امن کی ضمانت

اگر کوئی امید کی کرن ہے، امن کی ضمانت ہے تو

ایک ہی وجود ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے

امن وسلامتی کی تعلیم کے ساتھ دنیا میں بھیجا تھا

قرآن مجید: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتری ہوئی تعلیم

- روشن کتاب
- تمام علوم و معارف کا سرچشمہ
- نور ہدایت ہے
- سلامتی کا پیغام ہے

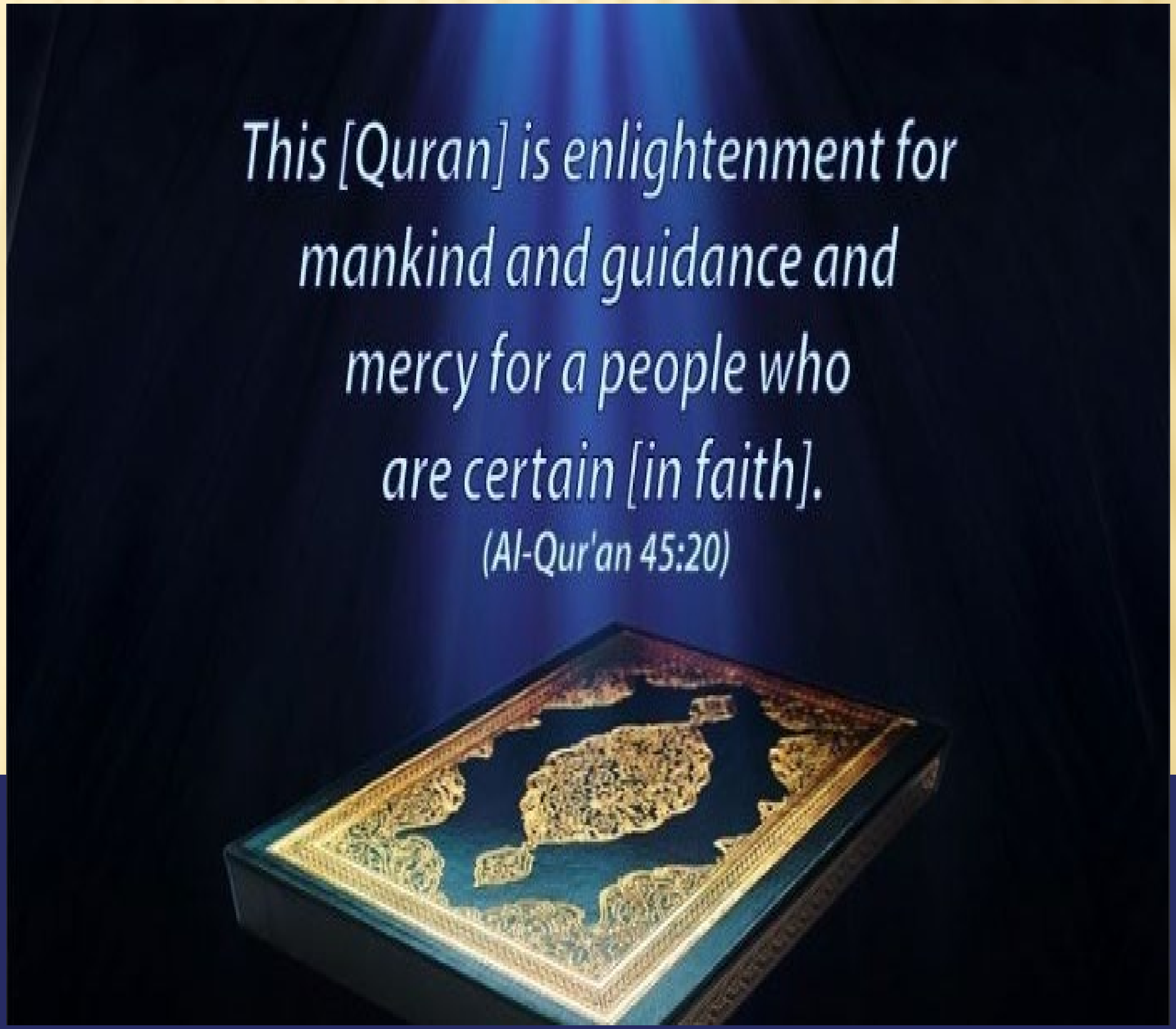

سلامتی کی راہیں

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ۔

(المآئدۃ:16-17)

یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آچکا ہے

اور ایک روشن کتاب بھی۔

اللہ اس کے ذریعہ انہیں جو اس کی رضا کی پیروی کریں

سلامتی کی راہوں کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

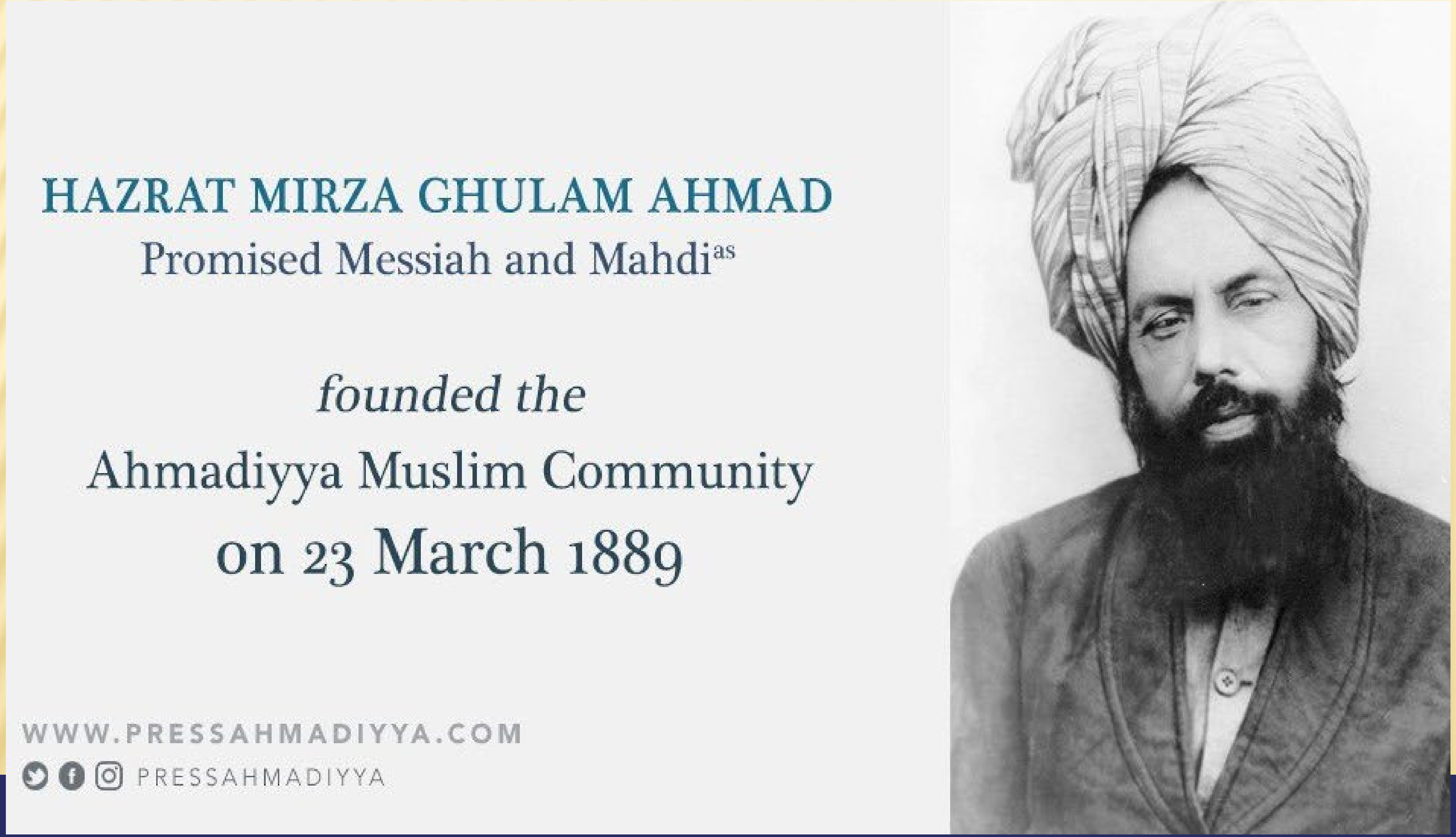

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق
- اس زمانے کے اللہ تعالیٰ کے فرستادہ

خلافت احمدیہ : یعنی قدرت ثانیہ

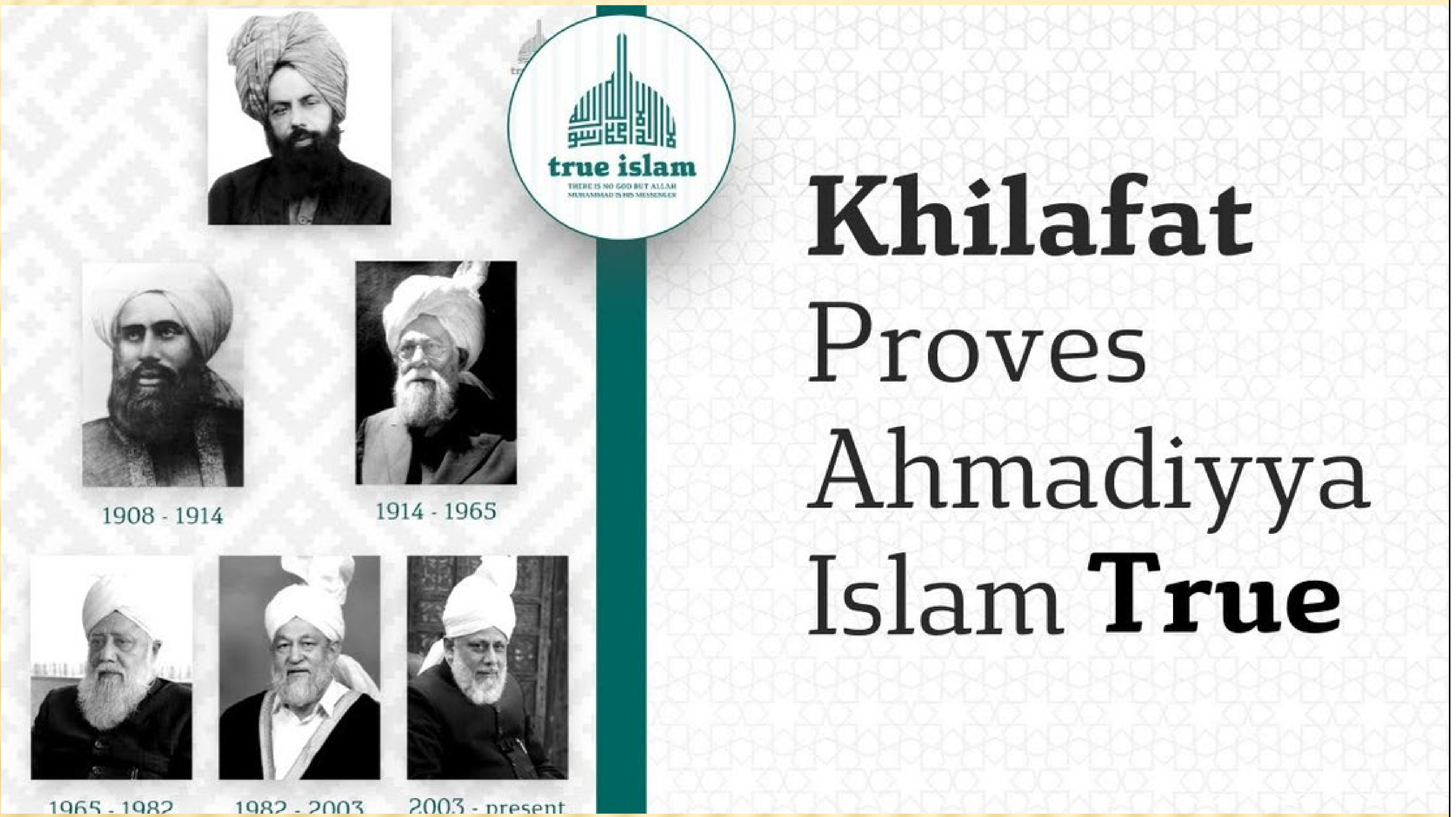

- دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے کا ذریعہ...

آج یہ کام مسیح موعود کی جماعت کے سپرد کیا گیا ہے۔

- حقیقت میں اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالنا ہے۔
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو اپنائیں اور دنیا میں پھیلائیں۔
- یہ بات یقینی ہے کہ توحید کامل کے قیام کے بغیر امن قائم ہو ہی نہیں سکتا۔

جنگوں کی صورتحال نے دنیا کو ایک انتہائی خطرناک موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے۔

دنیا کا کوئی خطہ بھی اس متوقع تباہی سے محفوظ نظر نہیں آتا۔

یہی... تنبیہ ہے اور WARNING ہے جس کی وجہ سے خلفائے احمدیت وقتاً فوقتاً توجہ دلاتے رہے۔

میں بھی ایک عرصہ سے اس طرف توجہ دلا رہا ہوں۔

ہماری ذمہ داریاں

آج ہر احمدی کا کام ہے کہ حقیقی امن اور سلامتی دنیا میں پیدا کرنے کے لیے خدائے واحد پر اپنے ایمان کو پختہ کرے۔

خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنے دلوں میں راسخ کرے کہ کوئی اور محبت اس کی جگہ نہ لے سکے۔

دنیا میں بھی امن و سلامتی پیدا کرنی ہے۔اور یہ کام اسی وقت ہو گا

جب ہمارے دل بھی خالص توحید سے پُر ہوں گے

اور دنیا کو بھی حقیقی توحید کی طرف لانے والے ہوں گے۔

پس بہت سوچنے کا مقام ہے،

بہت غور کی ضرورت ہے، بہت فکر کا مقام ہے۔

جب ہمارے معیار اس حد تک جائیں گے کہ قرآن کریم کا ہر حکم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر ارشاد ہمارے قول و فعل کا حصہ بن جائے گا تب ہی ہم دنیا کو اسلام کا حقیقی پیغام پہنچا سکیں گے۔

ہمارے معیار

جب ہمارے معیار اس حد تک جائیں گے کہ

قرآن کریم کا ہر حکم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر ارشاد

ہمارے قول و فعل کا حصہ بن جائے گا

تب ہی ہم دنیا کو اسلام کا حقیقی پیغام پہنچا سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں ہمیں فرض
ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

Qiyadat Tarbiyyat,

Majlis Ansarullah Bharat